

## آیت نمبر 70

﴿ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ﴾

پھر جب یوسف نے اس کا سامان تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے اسباب میں کٹورا رکھ دیا پھر پکارے نے والے نے پکارا اے قافلہ والو! بے شک تم البتہ چور ہو

So when he had furnished them with their supplies, he put the [gold measuring] bowl into the bag of his brother.

Then an announcer called out, "O caravan, indeed you are thieves."

## مفردات کی تشریح

Explanation of Words

السَّقَايَةُ: برتن جس میں پانی پیاجاتا ہے۔

AlSiqaayatu: Pot used for drinking.

أَذَّنَ تَأْذِينًا وَ أَذَانًا: زیادہ اعلان کرنا۔ اور أذن مؤذن: یعنی منادی کرنے والے نے منادی کی۔

Azzana Tazeenan Wa Azaanan: To call excessively. Azzana Muazzinun: The caller called.

الْعِيرُ: زیر کے ساتھ، وہ اونٹ جس پر کھانا لدا ہوتا ہے، پھر سارے قافلے پر بولا جانے لگا۔

AlE'iru: with Kasra the camel carrying food. Later it is being used for the caravan.

سَرَقَ مِنْهُ مَالًا، وَ سَرَقَهُ مَالًا يَسْرِقُ سَرَقًا، وَ سَرَقَةً: چوری کرنا، کسی کا مال چکے سے لے جانا۔ اسم فاعل: سارق،

جمع: سرقة سراق.

Saraqa MinhuMaalan wa Saraqahu Maalan Yasriqun Sariqan wa Sariqatan: To steal, to take away stealthily. Ism Faa'il: Saariqun. Plural: Saraqatun wa Surraqun.

## نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

السَّقَايَةُ: الفلام عہد ذہنی کے لیے ہے۔

AlSiqaayatu: Al is for A'hde Zehni.

أَيُّهَا الْعَيْرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ: اے کو لفظ کا خیال رکھتے ہوئے مؤنث لایا گیا ہے اور ضمیر کو معنی کا خیال رکھتے ہوئے جمع اور مذکر لایا گیا ہے۔

Ayyatuha AIE'iru Innakum LaSaariqun: Due to verbal consideration Ayyu is brought Muannath and considering meaning, it is Masculine Plural.